سرعت و مستعدی کے ساتھ مسلسل پانیوں کا دھارا دیا کہ خدا کے فضل و کرم سے تھوڑی ہی دیر کے بعد آگ ٹھنڈی پڑ گئی اور بیاختہ زبانوں سے نکلا ع رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت ۔ مکان کا ایک کافی حصہ جلجانے کے باوجود بھی اس کو غنیمت سمجھا جا رہا ہے اسلئے کہ جس تیزی کے ساتھ آگ بڑھ رہی تھی اس کے لحاظ سے تو خدا جانے کیا انجام ہوتا۔

———— ؎ ————

قارئین کرام! میرا مقصود ان واقعات کے دہرانے سے محض واقعات بتانا نہیں ہے بلکہ ان تازہ حوادث و سوانح کی یاد دہانی سے اصلی غرض یہ ہے کہ آپ ان سے عبرت حاصل کریں۔ احساس و بیداری پیدا کریں۔ اپنے اعمال و احوال کا خود ہی محاسبہ کریں اور اصلاح و نیکی کی وہ راہ اختیار کریں جس سے دونوں جہان کی کامرانیاں آپ کے قدم چومیں۔ اور آپ فلاح دارین حاصل کر سکیں۔ ورنہ یاد رکھیں کہ اس دنیا کی زندگی بہرحال فانی ہے۔ دولت و ثروت نے ہمیشہ کسی کا ساتھ نہیں دیا ہے۔ اور نہ اطمینان و سکون ہمیشہ کسی کو حاصل رہتا ہے۔ آپ نے دیکھ لیا کہ شاہ عراق، اور شاہ البانیہ نے عیش و عشرت کے نرم و نازک گدوں کو چھوڑ کر کس طرح ایک نے قبر کا کونا بسایا، اور دوسرے نے دربدر کی خاک چھانی۔ میں یا میرے گھر والے یہ کب جانتے تھے کہ ۱۰ اپریل کی صبح ہمارے لئے شام قیامت بنکر آ رہی ہے۔ پس ان واقعات سے سبق حاصل کرو اور سمجھ لو کہ ؎

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے ✤ یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

ہندی مسلمان

(از آزاد صاحب ملوی متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

ثریا کی جبیں چومی ترے لب ہائے خنداں نے ✤ نقابِ کہکشاں الٹی تری زلفِ پریشاں نے
نگاہِ شوق تیری چیرتی تھی آسمانوں کو ✤ ذرا تو یاد تو کر اپنی اگلی داستانوں کو
کلیمی شان تھی تیری تصرف میں ید بیضا ✤ نظر کے سامنے رہتا تھا ہر دم طور کا جلوہ
پلٹ دیتا نہ کیوں تو سینکڑوں قوموں کی تقدیریں ✤ کہ قول اللہ فی الارض خلیفہ کی تھا تفسیریں
لئے گنجینہ علم و ہدایت تھا تو سینے میں ✤ گہر حکمت کے تھے محفوظ کیا کیا اس خزینے میں
وہی ہے تو فقط ہے نام تیرا مسلم ہندی ✤ پڑا ہے خوابِ غفلت میں نہیں اب کچھ خبر اپنی
ہے حاصل زندگی کا آج تیری صرف غم کھانا ✤ اسیرِ فکر ہونا رنج سے گھل گھل کے مر جانا
تیرے جذبات کی رو میں جہاں بہ جائیگا اب بھی ✤ ذرا اٹھ دیکھ پھر ہر سمت تو چھا جائیگا اب بھی

وہی شوکت وہی رفعت وہی عظمت ہو پھر حاصل
اگر ہو جائے تو راہِ عمل کا رہروِ کامل